سوال

(103) کیا یہ ضروری ہے کہ مسلمانوں کی قبریں الگ الگ ہونی چاہئیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ ضروری ہے کہ مسلمانوں کی قبریں عیسائیوں یا دیگر اہل مذاہب کی قبروں سے الگ ہوں یا کسی تمیز کے بغیر سب قبریں ایک جگہ بھی ہو سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ضروری ہے کہ مسلمانوں کی قبریں یہود و نصاریٰ، مشرکین، ملحدین اور دیگر کافروں کی قبروں سے بالکل الگ تھلگ ہوں جیسا کہ عہد نبوی سے آج تک مسلمانوں میں یہی رواج ہے اور یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ کافروں کی قبروں کے مقابلہ میں مسلمانوں کی ایک خاص حرمت بھی ہے۔ مسلمانوں کی قبریں کافروں کی قبروں سے اس لیے الگ ہونا ضروری ہیں تاکہ کافروں کے عذاب سے مسلمانوں کو ایذاء نہ پہنچے اور پھر زیارت کے لیے آنے والے نے چونکہ صرف مسلمانوں ہی کو سلام کہنا اور ان کے لیے دعا کرنا ہوتا ہے اس لیے بھی ان کی قبریں کافروں کی قبروں سے علیحدہ ہونی چاہئیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 100

محدث فتویٰ